بریلوی حضرات کی مستند کتابوں سے لئے گے مستند حوالوں کا مجموعہ

ہدیہ بریلویت

تالیف:
مفتی محمد شاہد صاحب زید مجدہ

پسند فرمودہ

متکلم اسلام حضرت مولانا

محمد الیاس گھمن صاحب حفظہ اللہ

ان کے دلوں میں مرض تھا اللہ نے ان کا مرض اور زیادہ کر دیا۔ (القران)

بریلوی / رضاخانی حضرات کی مستند کتابوں سے لیے گئے مستند حوالوں کا مجموعہ

ہدیہ بریلویت

تالیف و ترتیب:

حضرت مولانا مفتی محمد مجاہد صاحب

دامت برکاتہم العالیہ

نام کتاب ---- ہدیہ بریلویت

مؤلف ---- مفتی محمد مجاہد

کمپوزنگ ---- عادل شہزاد

تعداد ---- ۱۱۰۰

قیمت: -/500روپے

اشاعت اول ---- ۶ ستمبر ۲۰۱۲

{ملنے کے پتے}

۱۔مکتبہ سید احمد شہید، اردو بازار لاہور

۲۔مکتبہ قاسمیہ، اردو بازار لاہور

۳۔جیلانی کڈز کیمپس، جہانزیب بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

فہرست مضامین

حصہ اول: بریلوی مذہب کی حقیقت

حصہ اول

بریلوی مذہب کی حقیقت

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

1. عقائد کے لئے دلیل کہاں سے لیں؟

۱) عقیدہ کے لیئے صرف وہی حدیثیں قابل قبول ہوں گی جو قطع اور یقین کا فائدہ دیں۔ (فتح الباری۔ ج8۔ ص431) عقیدہ کے اثبات کے لیے خبر واحد صحیح بھی ناکافی ہے۔ (شرح مواقف۔ ص727۔ شرح فقہ اکبر ص68)

۲) عقیدہ کے لیئے نص قرآنی پیش کی جائے۔

۳) (جب) حلال اور حرام کے مسئلہ میں صوفیاء کرام کی بات حجت اور سند نہیں (تو عقائد میں انکی گول مول اور مجمل باتیں کب قابل قبول ہو سکتی ہیں)۔

(مکتوبات دفتر اول۔ ص335۔ مجدد الف ثانی)

۴) لا عبرۃ با الظن فی باب ا لا عتقا د یات (شرح العقائد۔ ص170)

۵)۔ آحاد لا تضید فی الا عتقاد (شرح فقہ اکبر۔ ص101-68)

۶) قرآن کریم کی کسی آیت کی تفسیر جب بسند صحیح جناب محمد رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہو تو اسکے مقابلے میں اگر کوئی بڑے سے بڑا مفسر بھی کچھ کہے تو اسکی بات مردود ہوگی۔ اور جناب رسول ﷺ کی تفسیر ہی قابل اخذ ہوگی۔ جبکہ اسکی سند بھی اعلیٰ درجہ کی صحیح ہو۔

۷) اگر قرآن مجید کی کسی آیت کا ایسا مطلب بیان کیا جائے کہ جس سے قرآن کریم کی دوسری آیات یا بعد کو نازل ہونے والی آیات سے تعارض واقع ہوتا ہے تو ایسا مطلب قطعی باطل ہوگا۔

بریلوی حضرات کی گواہی

۸) عموم آیات قطعیہ قرآنیہ کی مخالفت میں اَخبار احاد سے استناد محض ہرزہ بانی ہے (۔انباء المصطفیٰ ص4۔الصیوفی الملکیہ ص152۔احمد رضاخان بریلوی) یعنی خبر واحد حدیث قرآن کی قطعی آیات کے مخالف مقبول نہ ہوگی۔

۹) عموم آیات قطعیہ قرآنیہ کے مقابلے میں اخبار،احاد سے استناد محض غلط ہے۔ (انباءالمصطفیٰ ۔ص289۔احمد رضا)

۱۰) اعتقادیات میں قطعیات کا اعتبار ہوتا ہے نہ ظنیات صحاح کا،احاد صحاح بھی معتبر نہیں چنانچہ فن اصول میں مبرہن ہے۔ (الدولۃ المکیہ ۔ص82۔احمد رضا)

۱۱) (عقیدہ کے لیے) وہ آیات جو قطعی الدلالت ہو جس کے معنی میں چند احتمال نہ نکل سکتے ہوں اور حدیث ہو تو متواتر ہو۔ (جاءالحق ۔ص51۔احمد یار)

۱۲) عقیدہ کے لیے قطعی دلیل کی ضرورت ہے۔قرآن کی آیت یا حدیث متواتر یا اجماع قطعیات الدلالت جن میں نہ شبے کی گنجائش نہ تاویل کی راہ پیش کی جائے۔ (دس عقیدے ۔ص81)

۱۳) دلیل کتاب وسنت سے لائی جائے۔مشائخ کے فعل وقول سے نہیں دی جاتی۔ (انوار جمال مصطفیٰ ۔ص424۔نقی علی خان)

۱۴) عقائد میں ظن کافی نہیں (نورالعرفان ۔ص234-344)

۱۵) خبر واحد قرآن کے مقابل حجت نہیں (مقیاس حنفیت ۔ص247۔عمر اچھروی)

2.اکابرین امت اور رضاخانیت

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

قارئین گرامی قدر !ارشاد خداوندی ہے" واتبع سبیل من اناب الی "اور رحمۃ کائنات علیہ التحیات والصلوٰت کا ارشاد گرامی ہے البرکۃ مع اکابرکم معلوم ہوا اکابرین

اہلسنت کی پیروی ہمارے لیے ضروری قرار دی گئی ہے ہمیں اپنے عقائد واعمال میں ان کی پیروی کرنی ہے اور اس میں اصول یہ بھی مدنظر رہے جو رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب اختلاف دیکھو تو سواد اعظم کی پیروی کرنا (ابن ماجہ)۔اور یہ بھی یاد رہے کہ سواد اعظم سے مراد بقول شیخ عبدالحق دھلوی اور ملا علی قاری علماء کی اکثریت ہے۔اس ترتیب سے امت کو چلنے کا راستہ آسان رھیگا۔

بہر حال اکابر اھل السنّت سے محبت اور ان کی اتباع ہی میں خیر وبرکت ہے۔سیدی عبد الوھاب شعرانی لکھتے ہیں:

"جو اھل السنۃ والجماعت کی پیروی کرنے والا ہے اس کا دل ان کی اتباع کی وجہ انس سے بھرپور ہے اور جو ان کے مخالف ہے اس کا دل غم وتنگی سے بھرا ہوا ہے انکے ساتھ ضد کی وجہ سے۔" (الیواقیت والجواہر۔ص3)

رضاخانی حضرات کا دل اکابر اھل سنت سے تنگ ہے اور ان سے غصے میں بھرا ہوا ہے یہ بات محض الفاظی نہیں اس کا ثبوت اگلے آنے والے اوراق میں آپ دیکھ لیں گے اور آپکو یقین آجائے گا کہ یہ فتنہ رضاخانیت اکابرین اھل السنۃ سے اتنی نفرت رکھتے ہیں کہ ان کے معمولات ومنقولات پر فتوی کفر وگستاخی لگا دیتے ہیں اور اکابرین اھل سنت سے مراد صحابہ کرام تک کے افراد ہیں۔رضاخانی حضرات ان کی اتباع کی بجائے ان پر کفر وگستاخ ہونے کے فتوے لگا دیتے ہیں۔

مسئلہ نمبر 1

۱) مولوی عبدالرشید رضوی صاحب لکھتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بشر یا تو رب تعالیٰ نے فرمایا یا خود نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یا کفار نے اب جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بشر کہے وہ نہ تو خدا ہے اور نہ ہی نبی لہذا وہ کفار میں ہی داخل ہوا۔ (رشد الایمان ۔ص45)

۲) اور یہی بات مفتی احمد یار نعیمی صاحب نے تفسیر نور العرفان ص636 پر لکھی ہے

۳) اور مولوی نعیم الدین مراد آبادی کہتے ہیں قران پاک میں جابجا انبیاء کے بشر کہنے